نورِ فرقان (اردو ترجمۃ القرآن کلاس) **سبق نمبر 2** (سورۃ البقرہ آیات 1 تا 4)

بِسۡمِ	اللّٰهِ	الرَّحۡمٰنِ	الرَّحِیۡمِ
نام کے ساتھ بِ: ساتھ، اِسۡمِ: نام	اللہ بِسۡمِ اللّٰهِ: اللہ کے نام کے ساتھ	بِن مانگے دینے والا	بار بار رحم کرنے والا
بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ①			
اللہ کے نام کے ساتھ (جو) بِن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا (ہے)۔			

الٓمّٓ ۚ ②	یہ حروف، **حروفِ مقطعات** کہلاتے ہیں۔ ان میں اللہ تعالیٰ کی کسی صفت یا صفات کا بیان ہوتا ہے۔ اور پھر ساری سورت میں انہی صفات کا بکثرت ذکر ہوتا ہے۔
اَنَا اللّٰهُ أَعۡلَمُ میں اللہ سب سے زیادہ جاننے والا ہوں	
”الف“ قائمقامی کر رہا ہے لفظ **اَنَا** کی، جس کا ترجمہ ہے **”میں“**۔ **”ل“** قائمقامی کر رہا ہے لفظ **اللّٰه** کی۔ **”م“** قائمقامی کر رہا ہے لفظ **اَعۡلَمُ** کی، جس کا ترجمہ ہے **”سب سے زیادہ جاننے والا“**۔	

ذٰلِكَ	الۡكِتٰبُ	لَا	رَیۡبَ
یہ	کتاب	نہیں	شک
”ال“ بتا رہا ہے کہ یہ کوئی خاص کتاب ہے اس لیے ذٰلِكَ الۡكِتٰبُ کا ترجمہ ہوگا ”یہ وہ کتاب ہے“			
فِیۡهِ*	هُدًی	لِّلۡمُتَّقِیۡنَ**	
اس میں	ہدایت	متقیوں کے لیے	
*”فی“ کا ترجمہ ہے ”میں“ ”ہِ“ ضمیر ہے جس کا ترجمہ ہے ”اِس“ **لِ کا ترجمہ ہے ”لیے“ اور ”متقی“ تقویٰ اختیار کرنے والے			
ذٰلِكَ الۡكِتٰبُ لَا رَیۡبَ ۛۚ فِیۡهِ ۛۚ هُدًی لِّلۡمُتَّقِیۡنَ ۙ③			
یہ ”وہ“ کتاب ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ ہدایت دینے والی ہے متقیوں کو۔			

الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْغَيْبِ	وَ يُقِيْمُوْنَ
وہ لوگ جو	ایمان لاتے ہیں	غیب پر۔ “بِ” کا ترجمہ ہے “پر”	اور وہ قائم کرتے ہیں
الصَّلٰوةَ	وَ مِمَّا*	رَزَقْنٰهُمْ**	يُنْفِقُوْنَ
نماز	اور اس میں سے جو	ہم نے رزق دیا انہیں	وہ خرچ کرتے ہیں
*مِمَّا = مِنْ + مَا ۔ مِنْ: سے۔ مَا: جو			
**رَزَقْنَا: ہم نے رزق دیا۔ هُمْ: اُنہیں/اُن کو			
الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ۴			
جو لوگ غیب پر ایمان لاتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم انہیں رزق دیتے ہیں اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔			